آلو کی فصل کا ضرر رساں بیماریوں سے تحفظ

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

آلو نہ صرف دنیا بلکہ پاکستان کی اہم ترین فصلوں میں سے ایک ہے آلو کو ایک طرح سے مکمل غذا کہا جا سکتا ہے جو تمام سبزیوں میں غذائیت اور وافر دستیابی کی وجہ سے برتر حیثیت کی حامل ہے۔ آلو انسانی خوراک میں توانائی حاصل کرنے کا سستا ترین ذریعہ ہے۔ آلو کو ایک طرح سے مکمل غذا کہا جا سکتا ہے۔ یہ نشاستہ، وٹامنز خاص طور پر وٹامن سی اور بی 1- اور نمکیات کا بھرپور ذریعہ ہیں۔ آلو میں 20.6 فیصد کاربوہائیڈریٹس، 2.1 فیصد پروٹین، 0.3 فیصد چکنائی 1.1 فیصد ریشہ پایا جاتا ہے اور اس میں ضروری امائینو ایسڈز مثلاً لیوسین، ٹرپٹوفین اور آئسو لیوسین کی بھی اچھی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے۔ جن ممالک میں لوگوں کی خوراک متوازن نہیں ہے، وہاں ان کی خوراک میں آلو کا استعمال اس کو متوازن بنانے میں خاطر خواہ مدد دے سکتا ہے۔ آلو کی فصل پر بہت سے ضرر رساں بیماریاں حملہ آور ہو کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ آلو کا اگیتا جھلساؤ ایک پھپھوندی آلٹرنیریا سولانی سے پھیلتی ہے اس بیماری کی وجہ سے گہرے بھورے رنگ کے ہم مرکز دھبے پتوں کے حاشیوں پر رونما ہوتے ہیں اور پتے مڑ کر سوکھ جاتے ہیں بعض اوقات بیماری سے تنے بھی متاثر ہو جاتے ہیں پودوں کے بیماری سے متاثر ہونے کی وجہ سے آلوؤں پر سیاہ اور خشک دھبے بن جاتے ہیں اور زیادہ دیر تک رکھنے کے قابل نہیں رہتے گرم اور مرطوب موسم بیماری پھیلنے کے لئے سود مند ہے۔ پر نم اور خشک موسم کے آگے پیچھے آنے سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے لیکن اگر درجہ حرارت گر جائے تو یہ بیماری رک جاتی ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پودا جھلسا ہوا نظر آتا ہے۔ فصل ختم ہونے پر اس کی باقیات کو جلا دیا جائے۔ متاثرہ کھیتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے۔ اس بیماری کا حملہ ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورہ سے مناسب زہروں کا سپرے کیا جائے۔ آلو کے پچھیتا جھلساؤ کی بیماری پھپھوند فائیٹوفتھرا کی ایک مخصوص قسم کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ زیادہ نمی اور کم درجہ حرارت میں اس بیماری کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ شروع میں چھوٹے اور پیلے رنگ کے دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ دھبے ہوا میں زیادہ نمی کی وجہ سے بھورے یا سیاہ زخموں میں بدل جاتے ہے اور یہ زخم زیادہ تر پتوں کے کناروں پر نمایاں ہوتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ زیادہ ہونے کی صورت میں پودوں کے گلنے سڑنے سے سپرٹ جیسی مخصوص بو آتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے آلو کی سطح سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے اور آلو باہر سے اندر کی طرف گلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کے کنٹرول کے لئے آلو کا بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کیا جائے۔ فصل ختم ہونے پر باقیات کو اکٹھا کر کے جلا دیا جائے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کی جائے اور قوت مدافعت رکھنی والی اقسام کاشت کی جائیں۔ اس بیماری سے متاثرہ کھتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔ فصل پر بیماری شروع ہوتے ہی بلکہ شروع ہونے سے پہلے اگر زیادہ نمی اور دھند ہو تو محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورہ سے مناسب زہروں کا سپرے کیا جائے اور 7 سے 10 دن کے وقفے سے دہرایا جائے۔ آلو کی سفوفی ماتا کی بیماری جراثیم کی قسم سپونجوسپورا سب ٹرینیا کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری سے آلو پر پھنسی نما بھورے چھوٹے داغ ظاہر ہوتے ہے جو بعد میں پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جن میں سفید رنگ کا سفوف دکھائی دیتا ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کے لئے بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کریں اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ آلو کی عمومی ماتا کی بیماری جراثیم کی ایک قسم سٹرپٹو مائیسز کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس بیماری سے پودے متاثر نہیں ہوتے بلکہ جب برداشت کے وقت آلو نکالتے ہیں تو آلوؤں پر بھورے رنگ کے سخت کا

رک نما گہرے دھبے نظر آتے ہیں۔ یہ دھبے بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں اور پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔اس بیماری کے کنٹرول کے لئے بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کیا جائے۔ یہ بیماری تیزابی خاصیت کو برداشت نہیں کرسکتی۔آلو کے بیج کو کسی مناسب زہر کے 2 گرام فی لٹر پانی کے محلول میں 5 منٹ تک بھگو کر کاشت کیا جائے۔آلو کی سیاہ سڑانڈ کی بیماری بیکٹر یا کی قسم اروینیا کی وجہ سے آلو کی فصل پر حملہ آور ہوتی ہے۔اس بیماری کے حملے کے باعث زمین سے اوپر کا تنا سیاہ رنگ کا ہوجاتا ہے اسی لئے اس کو سیاہ سڑانڈ کہتے ہیں۔ تنے کو دبانے سے سیاہ رنگ کا مواد نکلتا ہے جو اس بیماری کی خاص علامت ہے۔اس بیماری کی روک تھام کے لئے صحت منداور بیماری سے پاک بیج کا استعمال کیا جائے۔ بیماری کی علامات نظر آتے ہی محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورہ سے مناسب پھپھوندکش زہروں کا سپرے کیا جائے۔ تنے اور آلو کے کوڑھ کی بیماری پھپھوندی کی ایک مخصوص قسم رائیز وکٹونیا سولانی کی وجہ سے پھیلتی ہے۔اس کے جراثیم زمین میں موجود رہتے ہیں اور اس بیماری کا نئے اگنے والے پودوں پر حملہ زیادہ ہوتا ہے جس سے فصل کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔ اگر اس کا حملہ ہو تو زیر زمین جڑوں اور زمین کے قریب تنے پر بھورے رنگ کے دھبے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ دھبے اوپر کی طرف تنے کے ساتھ بڑھنا شروع ہوجاتے ہیں جس سے پودوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے سوکھ جاتے ہیں۔ اگر آلو پر اس بیماری کا حملہ ہو تو ان کی بیرونی سطح پر سیاہ ابھرے ہوئے کھرنڈ بنتے ہیں۔ اس بیماری کے کنٹرول کے لئے ہمیشہ تندرست فصل کا بیج استعمال کیا جائے۔فصل کی باقیات کو جمع کر کے جلا دیا جائے۔متاثرہ کھیتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں اور متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم رکھا جائے۔فصل کو ہفتہ میں 2 مرتبہ پانی لگایا جائے تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے۔ کاشت سے قبل سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا محلول بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں 5 منٹ بھگو کر کاشت کیا جائے۔ مائیکو پلازما آلو کی ایک نئی مگر بہت نقصان دہ بیماری ہے جس سے صرف آلو کی فصل بدنما ہوتی ہے بلکہ پیداوار بھی متاثرہ ہوتی ہے پودے قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں،تنوں کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے اور پتے چھوٹے اور اوپر کی طرف مڑ جاتے ہیں دوسری صورت میں پودا بہت لمبا ہوجاتا ہے جس کا اوپر کا حصہ جھاڑو کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور آلوؤں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے لیکن سائز چھوٹا رہ جاتا ہے متاثرہ پودوں پر کورے کا اثر بالکل نہیں ہوتا۔ پتوں کی رنگت گہری سبز اور گانٹھیں موٹی ہوجاتی ہیں۔ بیماری کے نمودار ہوتے ہی تمام متاثرہ پودوں کو کھیتوں سے نکال دیا جائے اور اس عمل کو فصل کی برداشت تک جاری رکھا جائے۔ چونکہ یہ بیماری چست تیلے کی وجہ سے پھیلتی ہے لہذا اس کیڑے کا مکمل سدباب کیا جائے اور 8 تا 10 دن کے وقفے سے مناسب زہر کا سپرے کیا جائے۔متاثرہ کھیتوں میں 2 سے 3 سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے،فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔

-0-0-0-0-